21534 ـ دوسرے ادیان کے متعلق اسلامی موقف

سوال

مجھے اسلام کے متعلق ایک شبہ ہے کیایہ ممکن ہے کہ آپ اس کی وضاحت فرمائیں؟
دوسرے ادیان کے لوگوں کے بارہ میں اسلام کاموقف کیا ہے ؟
کیاسب غیرمسلم گنہگارشمارہوں گے کیونکہ وہ اللہ تعالی اوراسلام کی اتباع نہیں کرتے ؟
کیا کسی غیرمسلم کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ اسلام کی اتباع کیے بغیرجنت میں داخل ہوسکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسلام کادوسرے ادیان کے بارے میں حکم یہ ہے کہ یا تووہ سب کے سب دین موضوع اور باطل اوراپنی طرف سے بنا ئے گئے ہیں اور یا پھرمنسو خ ۔

جودین اورمذ ہب باطل اورموضوع اوراپنی طرف سے بنائے گئے ہیں ان میں سے کچھ ذیل میں دیئے جاتے ہیں :

مثلاپہلے اورقدیم عرب کابتوں اورپتھروں کی عبادت کرنا ۔

اوروہ ادیان جوکہ منسوخ ہیں :

وہ ادیان جن پرہمارے نبی محمدصلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء تھے وہ صحیح ہیں کیونکہ وہ سب کے سب اللہ تعالی کی طرف سے تھے لیکن جب اسلام آ گیا تواس نے ان کی جگہ لے لی ۔

اختلاف اعتقادات کے اصل میں نہیں مثلاجنت اورجہنم اوراللہ تعالی اورفرشتوں کی معرفت یہ بات توسب انبیاء ورسل کے درمیان متفقہ ہے لیکن ان میں اختلاف توعبادات کے طریقوں اوراللہ تعالی کا تقرب حاصلی کرنے میں ہے مثلا نماز روزہ حج اور زکاۃ وغیرہ ۔

اگرچہ بعد میں انبیاء کے متاخرین پیروکاروں نے تحر یف وتبدیلی کرلی اوراعتقادات میں شرک پیدا کرلیا تواسلام اس شرک کوبیان کرنے اورلوگوں کواس عقیدہ صحیحہ کی طرف واپس لانے کے لئے آیا جسے پہلے سب انبیاء ورسل لے کرآئے تھے ۔

اس کابیان مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابودرداء رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتےہیں کہ عمررضی اللہ تعالی عنہ تورات کےکچھ اوراق لےکرنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئےاورکہنےلگے اے اللہ کےرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے توارات کے یہ اوراق بنی زریق میں سےاپنےایک بھائی سے لئےہیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کارنگ متغیرہوگیاتوعبداللہ بن زیدرضی اللہ تعالی ۔جنہیں اذان دکھائی گئی تھی ۔عمررضی اللہ تعالی عنہ کوکہنےلگےاللہ تیری عقل کومسخ کرے کیاآپ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کےچہرے کونہیں دیکھ ر ہے ؟ توعمررضی اللہ تعالی عنہ کہنےلگےہم اللہ کےرب ہونےاوراسلام کےدین ہونےاورمحمد صلی اللہ علیہ وسلم کےنبی ہونے اورقرآن کے امام ہونے پرراضی ہیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ تغیرختم ہوگیا اورآپ خوش ہوکر فرمانےلگے :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اگرموسی علیہ السلام بھی آج تمہارے اندرہو تےاورتم مجھے چھوڑ کران کی اتباع اور پیروی کرتے تو بہت دورکی گمراہی میں جاپڑ تےامتوں میں تم میرا نصیب ہواورنبیوں میں سے میں تمہارانصیب اورحصہ ہوں)

مسنداحمدحدیث نمبر ۔(15437)

حافظ ابن حجررحمہ اللہ تعالی فرماتےہیں کہ :

اس حدیث کےسب کے سب طرق کایہ تقاضا ہے کہ اس کااصلی ہے اگرچہ اس میں ایسی کوئی چیزنہیں جسے حجت بنایاجاسکے ۔

فتح الباری جلد نمبر ۔(13) صفحہ نمبر ۔(525)

اوراس کی دلیل اللہ تعالی کایہ فرمان ہے :

اورجواسلام کےعلاوہ کوئی اوردین اختیارکرےگااس سے وہ دین قبول نہیں کیاجائےگااوروہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سےہوگا

امام طبری رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیرمیں فرماتے ہیں :

اللہ تعالی کی اس یہ مرادہےکہ : جو بھی دین اسلام کوچھوڑ کرکوئی اوردین اپنانے کی کوشش کرے گااللہ سبحانہ وتعالی اس کایہ دین قبول نہیں فرمائےگا ۔

اورآخرت میں نقصان اورخسارہ پانے والوں میں سےہوگا یعنی وہ اپنے نفسوں کو اللہ تعالی کی رحمت کےحصہ

کونہیں پاسکیں گےاورخسارہ اٹھانےوالوں میں ہوں گے ۔

تفسیرالطبری جلدنمبر ۔(3) ۔صفحہ نمبر۔(339)

تواسلام کایہ نظریہ نہیں کہ وہ صرف گناہ گارہیں بلکہ وہ تواسلامی نظریہ تویہ ہے کہ وہ کافرہیں اورابدی اورہمیشہ ہمیشہ کےلئےجہنمی ہیں جیسا کاسابقہ آیات میں بیان ہوچکاہے ۔

وہ خائب وخاسرہوکرجہنم میں جائےگااوراس سےنکل نہیں سکےگااورکافرکے لئےیہ ممکن ہی نہیں کہ وہ جنت میں داخل ہوسکےالایہ کہ وہ مسلمان ہوجائے ۔

اسی کےمتعلق اللہ سبحانہ وتعالی نےفرمایاہے :

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیات کوجھٹلایااوران سے تکبرکیاان کے لئےآسمان کے دروازے نہیں کھولےجائیں گےاورنہ ہی وہ لوگ جنت میں جائیں گےحتی کہ اونٹ سوئی کےنکےمیں نہ چلاجائےاورہم مجرموں کواسی ہی سزادیتےہیں الاعراف ۔/(40)

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم سےیہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت میں سے کوئی یہودی اورعیسائی میراسنےاورجومیں دے کربھیجا گیاہوں اس پرایمان نہ لائےتووہ جہنمی ہے) صحیح مسلم ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں کہ وہ دوسرے ادیان میں سےحق کوتلاش کرنےوالےکو ہدایت سے نوازے کہ وہ اسلام اوراس کی کتاب قرآن کریم کواس گہری نظرسےدیکھےکہ اس کا سینہ اسلام میں داخل ہوجائےہوسکتاہے اللہ تعالی اسےاسلام کی ہدایت نصیب فرمادے ۔آمین

واللہ اعلم .